مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، صلوۃ التسبیح نماز کی مردوں کی یا خواتین کی علماء جماعت کرا سکتے ہیں؟

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ احناف کے نزدیک نوافل کی جماعت سوائے تراویح کے تداعی کے ساتھ مکروہ ہے، بلکہ ہر ایک آدمی کو اپنی اپنی صلوۃ التسبیح پڑھنا چاہیے۔ تداعی کہتے ہیں کہ لوگوں کو نفلوں کی جماعت کے لیے بلانا اور جماعت کے لیے کم از کم چار افراد کا جمع ہو جانا اور اگر چار افراد سے کم ہوں تو تداعی نہیں ہے۔

” و لایصلی الوتر ولا التطوع بجماعة خارج رمضان أی یکره ذلک لو علی سبیل التداعی بان یقتدی أربعة بواحد کما فی الدرر ولا خلاف فی صحة الاقتداء اذ لا مانع ، نهر ـ وفی الاشباه عن البزازیة ” یکره الاقتداء فی صلوة رغائب وبراءة وقدرالا اذا قال نذرت کذا رکعة بهذا الامام جماعة الخ وقال فی الشامی (قوله علی سبیل التداعی) بوأن یدعوبعضهم بعضا کما فی المغرب وفسره الوانی بالکثرة و ہو لازم معناه ” ... (الدرالمختارمع الرد : ١ ، ٥٢٤)
” (قوله اربعة بواحد) اما اقتداء واحد بواحد أو اثنین بواحد فلا یکره وثلاثة بواحد فیه خلاف بحر عن الکافی وہل یحصل بہذا الاقتداء فضیلة الجماعة فظاہر ما قدمناه من ان الجماعة فی التطوع لیست بسنة یفید عدمه تأمل ـ بقی لو اقتدأ به واحد أو اثنان ثم جاءت جماعة اقتدوا به ، قال الرحمتی یبنغی ان تکون الکراہة علی المتأخرین الخ ـ قلت وہذا کله لوکان الکل متنفلین اما لو اقتدی متنفلون بمفترض فلا کراہة کما نذکره فی الباب الآتی ’(ردالمحتار : ١ ، ٥٢٤).والله تعالٰی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

١١/شعبان/١٤٤٤ھ

04/مارچ/2023ء

الجواب صحیح
محمد افتخار بیگ عفی عنہ
١١-٨-١٤٤٤

الجواب صحیح
محمد شرافت ...
٤ مارچ 2023
١١ شعبان المعظم ١٤٤٤ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء
78/152
04/03/23
الجامعۃ الاشرفیۃ